کھانا کھلانا

<"xml encoding="UTF-8?>

کھانا کھلانا

حدیث-۱-

الإمامُ الصّادقُ عليه السلام : إنّ اللّه َ يُحِبُّ إطعامَ الطَّعامِ و إراقَةَ الدِّماءِ بِمِنى .

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: خداوند کھانا کھلانے اور منٰی میں خون بہانے کو دوست رکھتا ہے۔

حدیث-۲-

عنه عليه السلام : مِن مُوجِباتِ الجَنَّةِ و المَغفِرَةِ إطعامُ الطَّعامِ السَّغْبانَ، ثُمَّ تَلا قولَ اللّه ِ عَزَّ و جلَّ : «أَوْ إِطْعامٌ فِي يَومٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ...» .

امام صادق علیہ السلام سے نقل ہےآپ علیہ السلام نے فرمایا: جنت اور بخشش کے اسباب میں سے ایک بھوکے کو کھانا کھلانا ہے؛ پھر آپ علیہ السلام نے خداوند عز و جل کے کلام کی تلاوت فرمائی:

« أَوْ إِطْعامٌ فِي يَومٍ ذِي مَسْغَبَةٍ...»

یا فاقہ کے روز کھانا کھلانا ۔

حدیث-۳-

.عنه عليه السلام : إنَّ أميرَ المؤمنينَ عليه السلام أشبَهُ الناسِ طُعمَةً برسولِ اللّه ِ صلى الله عليه و آله ، كانَ يَأكُلُ الخُبزَ و الخَلَّ و الزَّيتَ، و يُطعِمُ الناسَ الخُبزَ و اللَّحمَ .

امام صادق علیہ السلام نے امیرَ المؤمنین علیہ السلام کے بارے میں ارشاد فرمایاہے: امیرالمؤمنین علیہ السلام کھانے کے معاملے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے سب سے زیادہ مشابہ تھے؛ وہ خود روٹی، سرکہ اور تیل تناول فرماتے تھے اور لوگوں کو بھی روٹی اور گوشت کھلاتے تھے۔

حدیث-۴-

عنه عليه السلام : مَن أطعَمَ مُسلِما حتّى يُشبِعَهُ لَم يَدْرِ أحَدٌ مِن خَلقِ اللّه ِ ما لَهُ من الأجرِ في الآخِرَةِ، لا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ و لا نَبِيٌّ مُرسَلٌ إلاّ اللّه ُ ربُّ العالَمينَ ... ثُمّ تَلا قولَ اللّه ِ تعالى : «أَو إِطعامٌ في يَومٍ ذِي مَسْغَبَةٍ» .

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے، اس کے آخرت کے اجر کو مالک یوم الدین، پروردگارعالم کے سواء کوئی نہیں جانتا، حتی فرشتہ مقرّب اور نبیِ مرسل بھی نہیں جانتا... پھر امام صادق علیہ السلام نے اس کلا الھی کی تلاوت فرمائی: :

« أَوْ إِطْعامٌ فِي يَومٍ ذِي مَسْغَبَةٍ...»

یا فاقہ کے روز کھانا کھلانا ۔

حدیث-۵-

المحاسن عن معمّرِ بنِ خلاّدٍ عن أبي الحسنِ الرِّضِ « و يُطْعِمُونَ الطَّعامَ على حُبِّهِ مِسكينا» قالَ : قلتُ : حُبُّ اللّه ِ أو حُبُّ الطَّعامِ ؟ قالَ : حُبُّ الطَّعامِ .

ابو الحسن امام الرضا علیه السلام سے پوچھاگیا کہ: آیت مجیدہ
« وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا »
میں "دوست ومحبت رکھنے سے کیا مراد ہے؟
کیا اس کا مطلب خدا سے محبت ہے یا کھانے سےمحبت رکھنا ہے؟
امام الرضا علیه السلام نے فرمایا: کھانے کی محبت۔

حوالہ جات:

۱-المحاسن : ۲/۱۴۳/۱۳۷۳ .
۲-المحاسن : ۲/۱۴۵/۱۳۸۱ .
۳-المحاسن : ۲/۲۷۹/۱۹۰۱ .
۴-المحاسن : ۲/۱۴۵/۱۳۸۱ .
۵-المحاسن : ۲/۱۶۰/۱۴۳۶ .